© rasailojaraid.com

جناب فضل احمد کریم فضلی

جہاد نامہ

پلا ساقیا بادۂ زندہ باد
کہ قسمت سے آتا ہے وقتِ جہاد

مجاہد کی ہوتی ہے ہر طرح عید
وہ جیتا تو غازی، مرا تو شہید

ہوا اور بھی مر کے زندہ شہید
خود اس کا ہے شاہد کلامِ مجید

شہیدوں کی ہے زندگی تابناک
خدا اُن کو دیتا ہے خود رزقِ پاک

وہ زندہ ہیں ہم سے زیادہ مگر
نہ دیکھیں تو اپنا قصورِ نظر

مبارک مسلماں کو ہو یہ جہاد
مقابل ہے پھر کافرِ بدنہاد

نئے ساز و ساماں پہ ہے اعتماد
بہت اپنی تعداد سے بھی ہے شاد

کیا ہے بپا اس نے فتنہ فساد
چکانے چلا ہے پُرانا عناد

کہاں اپنے برتنے پہ اتنی اکڑ
بڑی دُور تک اس اکڑ کی ہے جڑ

دیا اس کو چکمہ، کہا اس سے جھوٹ
کبھی یوں ہوا ور پڑا پھوٹ پھوٹ

برہمن کا ہے دھرم بھاکھا کرے
ملے جس طرح جو بھی مانگا کرے

اَرے واہ رے میرے مٹی کے شیر
نہ تھا اس سے پہلے تو تو یوں دلیر

© rasailojaraid.com